از حضرت مولانا عبدالحمید صاحب سواتی ــــ گوجرانوالہ

حضرت امامِ اعظم ابوحنیفہؒ کی چند وصیّتیں

امام الائمہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہؒ کی یہ چند وصایا حکم "متممات کتاب جامع الادلیار فی وصایا ابی حنیفہ لابنہ حماد" کے صـ۲۷ سے مولوی فقیر محمد صاحب جہلمیؒ نے اپنی کتاب " زبدۃ الاقاویل فی ترجیح القرآن علی الاناجیل" کے آخر میں نقل کیا ہے۔ میں نے اس کا ترجمہ کر کے پیش کر دیا ہے۔ تاکہ الحق کے ناظرین کرام بھی اس سے مستفید ہو سکیں۔ ۱۲
سواتی

حضرت امام اعظم ابوحنیفہؒ نے اپنے فرزند ارجمند حمادؒ سے فرمایا کہ " اے بیٹے اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت عطا فرمائے۔ اور اپنی خاص مہربانی سے تمہاری تائید فرمائے۔ میں تمہیں چند وصیتیں کرتا ہوں اگر تم نے ان کو یاد کر لیا اور ان کی حفاظت کی یعنی ان پر کاربند ہو گئے تو مجھے امید ہے کہ تم دنیا و آخرت میں انشاء اللہ سعادت مند ہو گے" یہ وصیتیں مندرجہ ذیل ہیں ــــ

۱ــــ تقویٰ یعنی پرہیزگاری کا اس طرح لحاظ رکھو کہ اپنے اعضاء و جوارح کو معاصی اور گناہوں سے بچاتے رہو۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کے خوف سے ہو۔ اور اس کے اوامر کو قائم کرو۔ یعنی اللہ تعالےٰ کی عبودیت کا حق ادا کرتے ہوئے اس کے اوامر کی تعمیل کرو۔

۲ــــ جس چیز سے تم ناواقف ہو یعنی تمہیں معلوم نہیں تو اس جہالت پر مت جمے رہو۔ بلکہ جس چیز کی تمہیں ضرورت و احتیاج ہو اس کا علم حاصل کر لو ــــ

۳ــــ زندگی صرف ان ہی لوگوں کے ساتھ بسر کرو جن کی طرف تمہیں دین یا دنیا میں احتیاج ہوتی ہو۔

۴ــــ تم اپنے نفس سے دوسرے لوگوں کو انصاف دلاؤ۔ لیکن اپنے نفس کے لئے دوسروں سے انصاف مت طلب کرو۔ سوائے خاص مجبوری اور انتہائی ضرورت کے۔

۵ــــ کسی مسلمان اور ذمی (جو غیر مسلم مسلمانوں کے ملک میں انکے ماتحت ہو کر شہری بن کر رہتا ہے۔ اسکو ذمی کہتے ہیں) کے ساتھ عداوت مت رکھو ــــ

۶۔ جو چیز تمہیں لوگوں سے مستغنی بنانے میں مفید ہو۔ اسکو اچھی طرح لوگوں سے مخفی رکھو۔

۷۔ کسی شخص کو مت موقعہ دو کہ وہ تمہاری اہانت کرے۔ (ان لا تستہین احداً من الناس علیک)

۸۔ اللہ تعالیٰ نے جو تمہیں مال وجاہ عطا فرمایا ہے۔ اس پر قانع رہو۔

۹۔ اپنے نفس کو سختی سے فضول باتوں میں پڑنے سے منع کرو۔

۱۰۔ لوگوں سے جب ملو تو سلام کرنے میں پہل کرو۔ اور کلام کرنے میں نیکی کو ملحوظ رکھو۔ اہل خیر کے ساتھ دوستی کا اظہار کرو۔ اور اہل شر کے ساتھ مدارات سے پیش آؤ۔

۱۱۔ کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھو۔

۱۲۔ تمہیں چاہیئے کہ سید الاستغفار کے ساتھ ہمیشہ اپنا شغل رکھو۔ اور وہ جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے — یہ دعا ہے :

اللھم انت ربی لا الہ الا انت	اے اللہ تو ہی میرا پروردگار ہے۔ تیرے
خلقتنی وانا عبدك وانا علی	سوا کوئی معبود نہیں۔ تو ہی میرا رب ہے۔ تو
عھدك ووعدك ما استطعت۔	نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں۔ اور میں
اعوذبك من شر ما صنعت	جس قدر مجھ سے ہو سکتا ہے۔ تیرے عہد
ابوء لك بنعمتك علی۔ وابوء بذنبی	اور تیرے وعدے پر قائم ہوں۔ تیری
فاغفرلی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت	ذات کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں۔ اس چیز

کے شر سے جو مجھ سے سرزد ہوئی ہے۔ اور تیرے جو انعامات ہیں مجھ پر میں ان کا اقرار کرتا ہوں۔ اور جو گناہ مجھ سے ہوئے ہیں، ان کا بھی میں اقرار کرتا ہوں۔ اے خداوند کریم مجھے بخش دے۔ کیونکہ گناہوں کو تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں۔

جو شخص اس دعا کو رات کے وقت (ایمان واخلاص سے) پڑھتا ہے۔ اگر اسی شب میں مر جائے تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اور اگر صبح پڑھتا ہے۔ اور اسی دن میں مر جائے تو جنت میں داخل ہوگا۔

حضرت ابو الدرداء سے منقول ہے۔ جب ان سے کہا گیا کہ آپ کا مکان جل گیا ہے۔ تو انہوں نے فرمایا کہ نہیں جل سکتا۔ کیونکہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے چند کلمات سنے ہیں۔ (اور ان کا ورد کرتا رہتا ہوں) کہ آپ نے فرمایا جو شخص ان کلمات کو دن کے اول حصہ میں پڑھے گا۔ اسکو کوئی مصیبت نہ پہنچے گی۔ رات تک اور جو دن کے آخری حصہ میں پڑھیگا۔

اس کو کوئی مصیبت نہ پہونچیگی صبح تک ۔ وہ کلمات یہ ہیں ۔

اللھم انت ربی لا الہ الا انت علیک
توکلت وانت رب العرش ما شاء اللہ
کان ومالم یشالم یکن ۔ لاحول ولا
قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۔ اعلم
ان اللہ علی کل شیٔ قدیر ۔ وان اللہ
قد احاط بکل شیٔ علماً ۔ اللھم انی
اعوذ بک من شر نفسی ومن شر کل
دابۃ انت آخذ بناصیتھا ان ربی
علی صراط مستقیم ۔

اے اللہ تو میرا رب ہے ۔ تیرے سوا کوئی
معبود نہیں ۔ میں تجھ پر ہی بھروسہ کرتا ہوں ۔
اور تو عرش کا مالک ہے ۔ جو چاہے اللہ تعالیٰ
وہ ہوتا ہے ۔ اور جو نہ چاہے تو نہیں ہوتا ۔
گناہ سے پھرنے اور نیک کام کرنے کی
طاقت اللہ تعالیٰ جو عظیم و برتر ہے ۔ اسکی
توفیق کے بغیر نہیں ۔ میں جانتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ
ہر چیز پر قادر ہے ۔ اور اللہ تعالیٰ علم سے
ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے ۔ اے اللہ
میں تیری ذات کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں ۔ اپنے نفس کے شر سے اور زمین پر چلنے پھرنے والے ہر جانور سے جسکی پیشانی تیرے قبضہ قدرت میں ہے ۔ بے شک میرا پروردگار (عدل وانصاف کی) سیدھی راہ پر ہے ۔

۱۳ــــ تمہارے لئے یہ ضروری بات ہے ۔ کہ قرآن کریم کی تلاوت پر ہر روز مداومت کرو ۔ اور پھر اس کا ثواب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور اپنے والدین اور اساتذہ اور تمام مسلمانوں کو ہدیہ کردو ۔

۱۴ــــ اپنے دشمنوں سے بچتے رہو ۔ کیونکہ لوگوں میں فساد و بگاڑ بہت پیدا ہوچکا ہے تمہارا دشمن تمہارے دوستوں میں سے ہی ہوگا ۔

۱۵ــــ اپنا راز اور خیال اور اپنا طور طریقہ (مذھب) نااہل لوگوں سے چھپاتے رہو ۔

۱۶ــــ پڑوسی کا خیال رکھو اور اس کے ساتھ احسان کرتے رہو ۔ اور اسکی طرف سے تمہیں جو تکالیف پہنچیں ان پر صبر کرو ۔

۱۷ــــ اہل سنّت والجماعت کے مسلک کو مضبوطی سے پکڑو اور اہل جہالت (جاہل لوگوں) سے اور اہل ضلالت (گمراہ لوگوں) سے کنارہ کش رہو ۔

۱۸ــــ اپنی نیت کو اپنے تمام کاموں میں خالص رکھو ۔ اور ہر حال میں پوری کوشش کرو کہ رزق حلال کھاؤ ۔

۱۹ــــ ان پانچ احادیث پر پورا اعتماد رکھو ۔ (عمل پیرا ہونے کے لئے انہیں ہر وقت ملحوظ خاطر رکھو)

جن کو میں نے پانچ لاکھ احادیث کے ذخیرہ سے منتخب کیا ہے۔ وہ احادیث یہ ہیں :-

۱- انما الاعمال بالنیات۔	اعمال کا دارومدار اور ثواب نیت پر ہے۔
۲- من حسن اسلام المرء ترکہ مالا یعنیہ۔	آدمی کے اسلام کی اچھائی اور خوبی سے یہ بات ہے۔ کہ وہ لایعنی (اور فضول) باتوں کو ترک کردے۔
۳- لایؤمن احدکم حتی یحب لاخیہ مایحب لنفسہ۔	تم میں سے کوئی شخص پکا مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ اپنے (مسلمان) بھائی کیلئے بھی وہ چیز پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔
۴- المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ۔	حقیقت میں مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے مسلمان محفوظ ہوں۔
۵- الحلال بین والحرام بین وبینہما امور مشتبہات لایعلمہن کثیر من الناس فمن اتقی الشبہات استبرأ لدینہ وعرضہ ومن وقع فی الشبہات فقد وقع فی الحرام۔ کراعٍ یرعی حول الحمی یوشك ان یقع فیہ الا وان لکل ملك حمیً۔ الا وان حمی اللہ محارمہ۔ الا وان فی الجسد مضغۃ اذا صلحت صلح الجسد کلہ واذا فسدت فسد الجسد کلہ الا وھی القلب۔	سنو! حلال بھی بالکل ظاہر ہے۔ اور حرام بھی۔ اور ان کے درمیان کچھ مشتبہ چیزیں ہیں۔ جنہیں اکثر لوگ نہیں جانتے۔ پس جو شخص ان مشتبہ باتوں سے بچ گیا تو اس نے اپنے دین اور اپنی عزت وآبرو کو بچالیا۔ اور جو شخص ان مشتبہ باتوں میں پڑ گیا تو وہ حرام میں جا پڑے گا۔ جیسا کہ کوئی شخص چراگاہ کے گرد جانور چراتا ہو تو قریب ہے کہ وہ کسی وقت چراگاہ میں جا پڑے گا۔ سنو! ہر بادشاہ کی کوئی نہ کوئی چراگاہ ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ

(جو بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔) اسکی بھی چراگاہ ہے۔ اور وہ چراگاہ محرمات ہیں۔ (وہ باتیں جن کو اللہ تعالیٰ نے بندوں کے لئے حرام قرار دیا ہے)۔ سنو! انسان کے جسم میں ایک ٹکڑا ہے۔ جب وہ صحیح ہو (یعنی تندرست ہو) تو سارا جسم صحیح اور تندرست ہوتا ہے۔ اور جب وہ ٹکڑا بگڑا ہوا ہو یعنی فاسد اور خراب ہو تو سارا جسم بگڑ جاتا ہے۔

سنو! وہ ٹکڑا دل ہے۔[1]

۲۰۔ صحت اور تندرستی کی حالت میں تمہیں خوف اور رجا (امید و بیم) کے درمیان رہنا چاہئے۔ اور جب تم مرو تو ایسے حال میں کہ اللہ تعالیٰ کے متعلق اچھا گمان (حسن ظن) رکھتے ہو۔ اور تم پر امید کا غلبہ ہو۔ اور قلب سلیم لیکر اللہ تعالیٰ کے سامنے جاؤ۔ بیشک اللہ تعالیٰ غفور الرحیم ہے ——

---

[1] حضرت مولانا فقیر محمد صاحب جہلمیؒ حاشیہ میں فرماتے ہیں کہ "جن لامذھبوں کا یہ قول ہے کہ امام ابوحنیفہؒ کو تمام عمر صرف سترہ احادیث ملی ہیں۔ ان میں اگر کچھ ایمان ہے۔ تو انکے امام مبرور کا یہ قول پڑھ کر ذرا تو شرمندہ ہونا چاہئے۔ کہ امام صاحبؒ تو زبانِ مبارک سے پانچ لاکھ احادیث کا یاد ہونا بیان کریں۔ جن سے یہ پانچ احادیث انہوں نے انتخاب کیں۔ اور وہ انکی تحقیر کی غرض سے صرف سترہ احادیث کا ملنا لوگوں سے بیان کریں ——"

فاعتبروا یا اولی الابصار۔ واللہ المستعان علی ما تصفون۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اگلے شمارہ میں

ملاحظہ فرمائیے

حج و زیارت کے بارہ میں ایمان افروز مضامین کے علاوہ سید الکائنات محبوب عربی کے شہر مدینہ پہنچنے پر علامہ مناظر احسن گیلانیؒ۔ مولانا ابوالحسن ندوی۔ مولانا محمد ادریس ندوی اور دیگر مشاہیر کے واردات و تاثرات اور دیگر اہم علمی، ملّی اور اصلاحی مضامین ——

قابل توجہ

ماہنامہ الحق مقامی دفتر سے پورے اہتمام و احتیاط سے بھیجا جاتا ہے۔ جن حضرات کو پرچہ نہ ملے وہ از راہ کرم مقامی ڈاکخانہ سے تحقیق فرمالیا کریں۔ اور پرچہ نہ پہنچنے کی صورت میں اُسی ماہ اطلاع دیں، تاکہ پرچہ دوبارہ بھیجا جاسکے۔ خط و کتابت کرتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ دینا ضروری ہے۔

بدل اشتراک

سالانہ چندہ	چھ روپے
فی پرچہ	۵۰ پیسے

نرخنامہ اشتہارات

پورا صفحہ	۵۰ روپے
نصف صفحہ	۲۵ روپے
چوتھائی صفحہ	۱۵ روپے
ٹائیٹل کا آخری صفحہ	۱۰۰ روپے
اندرونی ٹائیٹل	۷۵ روپے

جملہ کاروباری خط و کتابت اور ترسیل زر مندرجہ ذیل پتہ پر کریں۔

مینجر ماہنامہ الحق دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک